

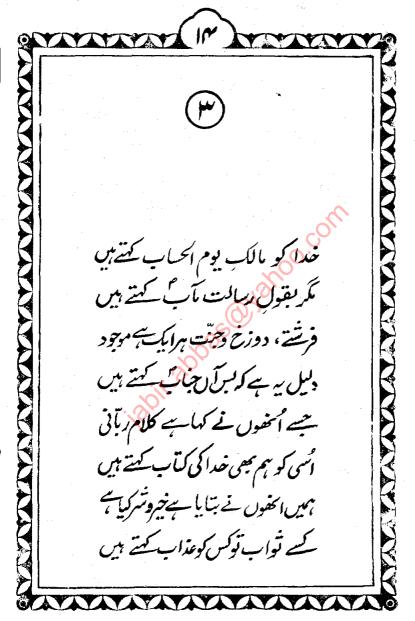
Presented by: Rana Jabir Abbas طاهره صديقه طاهره وصديقه روزه وهج روزه ج زمين ہے اس سے بعد نگر پوتراب میں بحكم بوتراب بي ايمان YA ب تخرمه پُدر علیٰ ہی سے پوتے علیٰ ہی بوتے

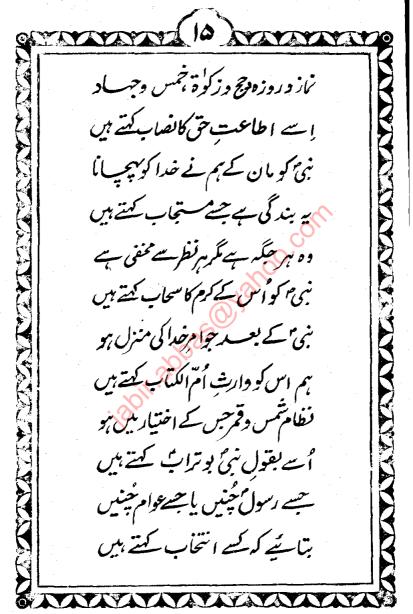
قرآن کھی آیا حصرت اما محمين وهسین ابن نگی راحت جان تول دهسین ابن نگی راحت جان تول دهسین ابن نگی ده ترا

الخمن آرائيال تعبى بردهُ ا محوحیرت ہیں،جو انگھیں ہیں تماشائی تیری خاک کا ذرّہ ہویا سورج کا افلاکی نظام دونوں ائینوں میں ہے تصویر بکتا تی تیری جاند کی کرنوں سے ظاہرہے ترالطف وکرم مهرتا ہاں کی شعاعوں میں توا نائی تیری ا ویخے اوکیے پر متبول کی حجالملاتی ہوشاں سرأ تتفاكر دعفيني رستي بس صنّاعي تيري مسكرات لهلهات كحيت تيرس استين حجوم كرامهن كفا قدرت كي الكوائي تري ترى عظمت كى كو ئى حدىبے نە قدرت كاحساب توہی خود حانے کہاں تک ہے ندمرائی تری

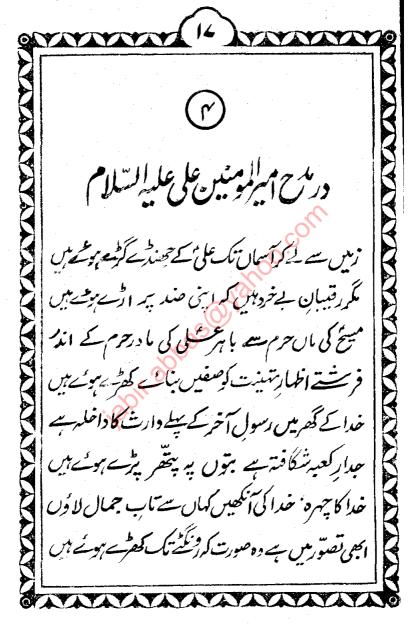
جن کے ہاتھوں میں ہے مہرومہ انجم کی عال ں ان کو د نیا کا نگھیان کھا جا تا ہے اُن کی صورت کے نمونے پر بنے سکتے آ دم م اس لیے ہم کو بھی انسان کہا ماتا ہے جن كو الله في مرتب سے ياكنره ركھا اُن کی تفت لید کوایان کها حا تاہے جن کے در واڑھے پیچیر ما<sup>ل</sup> سا دربان ملے اُن کے خدام کوسلمال کہا جا تا ہیے جن کا گھر مرکز آیاتِ الہی بن حیائے اُن کوستہ آن میں عمران کہا جا تا ہے حین کا کردار نمونہ ہو زمائے کیے اُن کوا متٰرکی برُ بان کہا حا آ ہے

حن کی ما*ل مست*ده وطاهره **می**صد*تقریح* ان کے خیاط کو رصنوان کہا جا تا ہے حسنے قران کے ساتھ آل نی کو مانا مصل میں اس کومسلمان کہا جا تا سیے جومفي التدكي حجت سے بموارد كردا اُس کواسلام میں شیطان کہا جا تاسیہ الفت ال محريب جموت أجائے زُیر گی کا اُسسے عنوان کہا جاتا ہے ميرب الشعاربين بيروا نهجنت خاكي منتظريء مرا رصنوان كهاجا ناسيم

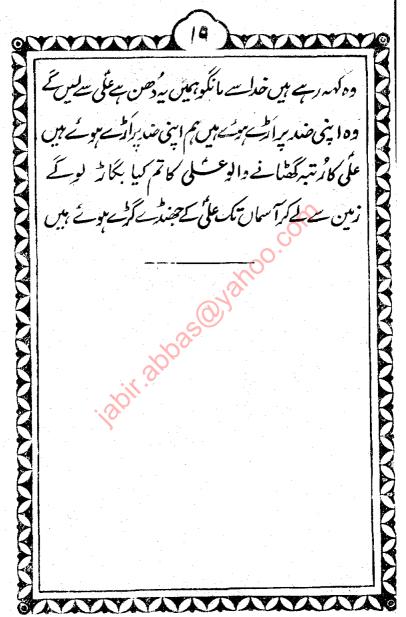


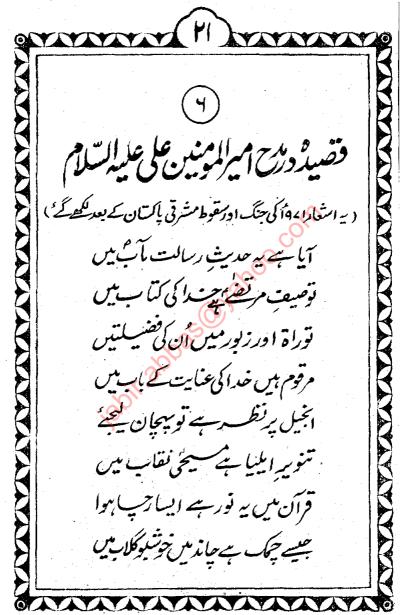


وہ جبرئیل حوافضل ہے ہرفرنتے سے أسعن لام دربوبتراب كيت بين علی کا دکرعبادت ہے پسروی ایمال علیٰ کی راہ کورا ہصواب سکتنے ہیں خدا کے گھریں ولادت خدا کے گھرستمبر یہ زندگی ہے جسے کامیاب کہتے ہیں علیٰ کوش نے مذمانا وہ دین دار کہاں على كونفس رسالت مآب كهتے ہيں علیٰ کے قبصہ ہیں ہے انتظام کون ومرکا بغداكا ماتحانفيس كاحباب كمتابين علی امام ہمارے ہیں ہم غلام عسلیٰ ہزارحبان ہماری فالے نام سلی



نحرف ہن مب نے گھڑے ہوئے ہیں م بينا توا كھريس على كے يوت بھی سے آ كے كھرے ہوئے ہيں على كارتمن نرمي كارسمن ، نبئي كارسمن حسن راكا



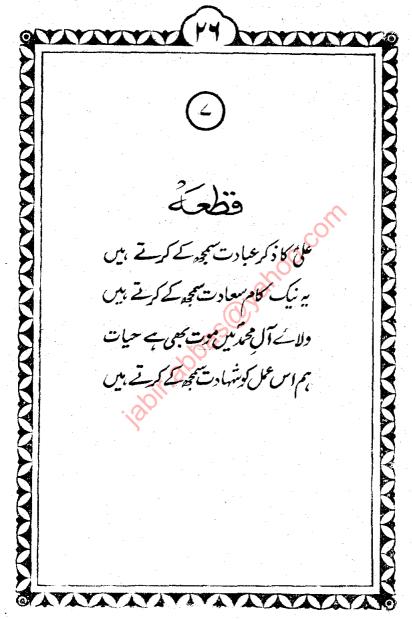


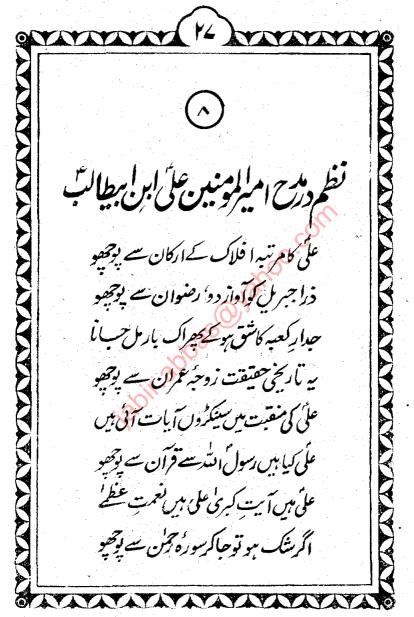
يرورد كارخودس ثناننوان مرتضا ہے اس کے ویک دیشرکس حیاب بیں دنیا کی زندگی وبقت کا سبب بنی عشق على كي سمع دل أ فتأبير تہ ہیں اساں سے فرشتے کھیے ہوئے وه كيف ب ولائع لي سراب بيس دست خدا جسان خدا، وحبركبريا اب اور کیا کہوں سٹیرٹ پوتراپ میں بس اتنامان لیجئے خالق سے لاشر ک يه بيس مشريك فوريسالت مأب س وه اخرى رسول ، سي سيك امامين توحید و عدل کی مگرا تنخاب میں

بنت نبی علیٰ کی شریب حیات ہے كيتني فضيلتين بس اس اك انتسامين بدر واحب رس امراسلام کون ہے ناواركس في إنى سے را وصواب بيس خنزق کا معرکه بیوکه خبیر کی جنگ ہو حکم رسول سے مگر بوتراب مان مہتر علیٰ سے کون ہے ؟ کچھ تو بتائے قول خدا و قول رس الت مأب بين ہرم حلے میں دین کے یہ بیش میں ہی سب کا میابیاں ہیں علیٰ کے حساب **ہیں** خاکی کو اب ہےمطلع نازہ کی جستجو عصی گزار نا ہے سے کی جناب ہیں

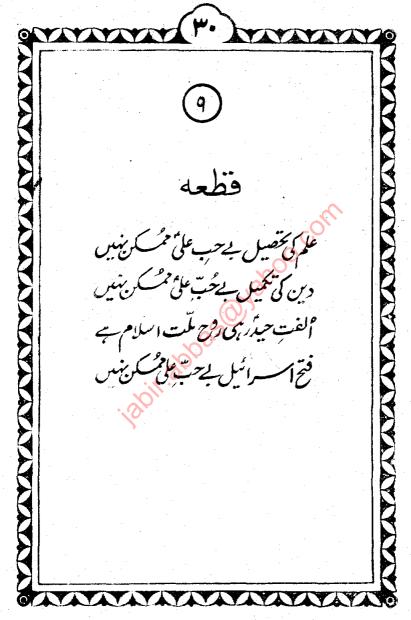
## مطلح

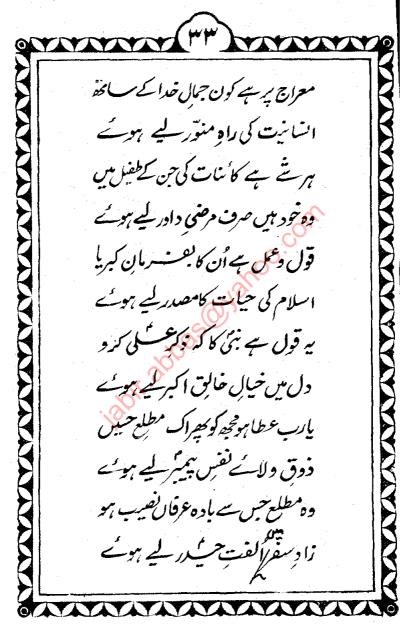
اے ارض پاکسالہ احتیاب میں اب حاضری ہے بارگر بوترابیں واقف ہیں ہرعن لام سے مولائے کائنا اُن کو خبرہے کون سے حال خراب میں بمثال نس فرہے کئن ساز متوں کے بعد مکرے میرے وطن کے ہوئے انقلاب میں کیے کہوں کہ آپ مدد کو نہ آسکے نصرت نه کی حضورنے حال خراب بیں میری نظریس میری ملت کے روزو میں جانتا ہوں جودہ کہیں گے جواب میں لازم تفایه که هوش میں آتی تمهاری قوم کین ہوا ہے یہ کہ ہں سب محونحاب میں روزہ نماز حیمورکے ملت کے نوحال وسيق برمست نغمر جنگ ورباب مين جن کی زیاں پر کلمئہ توجید بھا وہ لوگ ديھے گئے ہیں زم شرابہ وکباب میں تم کا فروں کے زنگ میں دھلتے تھے ہیں گیے قدرت نے تم کوڈال دیا ہے غداب میں مخلص اكر متوتم توعلي بينه تمهار يساتخة ورنه خدا کی تنغ بھی ہے اس کی داب ہیں خاکی بیروح سوچ کے ابگنگ ہے زباں س مُنه سے جاول بارگهٔ بوتراب میں

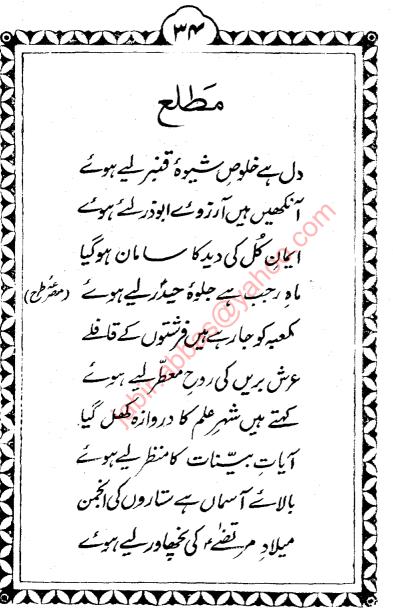


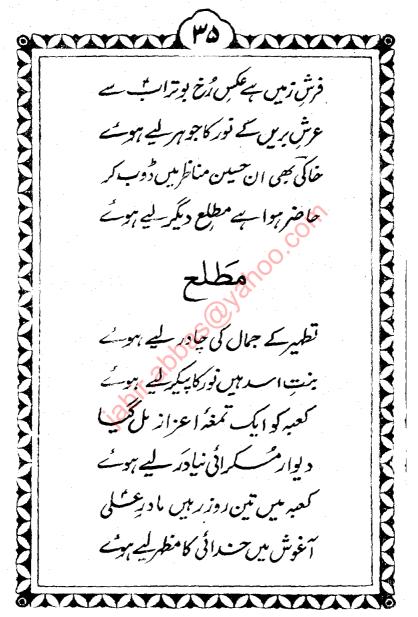


علی کو چھوڑنے والے مذ رُنیا کے مذعفیے کے مدیث مصطفے سے دین سے استان سے لوجھو علیٰ کے دسمنوں سے پیٹ بھر اسے جہتم کا مراطِحق برحل كرحشرك منداِن سے برحمو فضيلت نفس سغمتركو حال ہے كرامت كو خذ نعقل دی بیعقل کی منران سے پوچھیو خالی را ه میں سنگیری ا کا حان دیے نیا بني كے رائد جو باندھانھا اس سمان بوجھو خدا کا گھرعائی کا گھریہی مُولَدْ نہی منتہد سبب اس كابتائ كعبه كاعلان سے توج علی کیسل نے انسانیت کی آبرورکھ لی یہ باریخی فیقت آج کے انسان سے توجھو

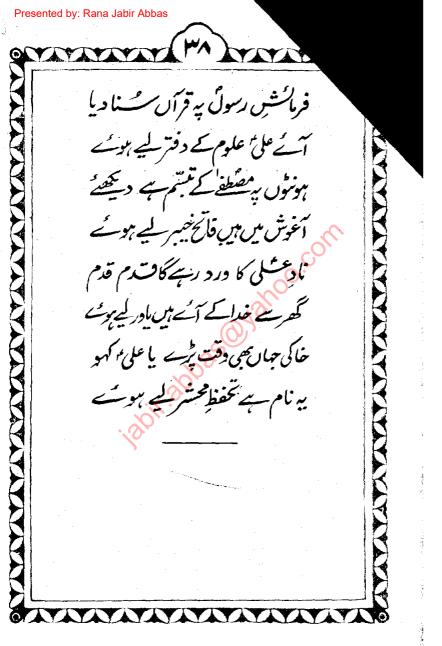


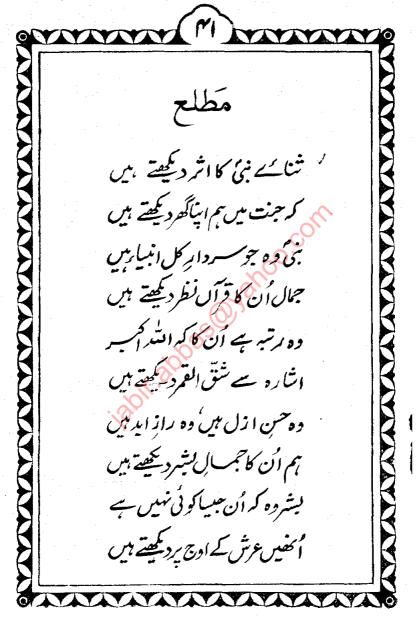




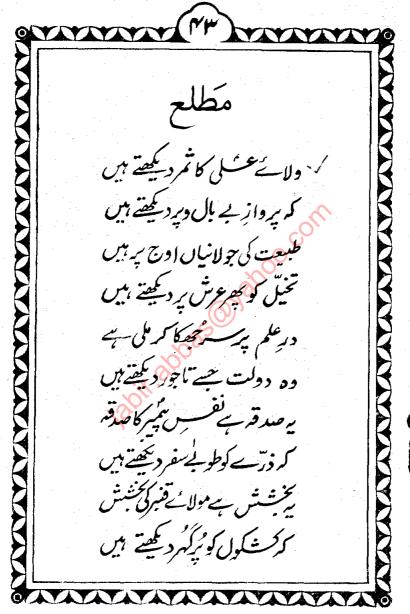


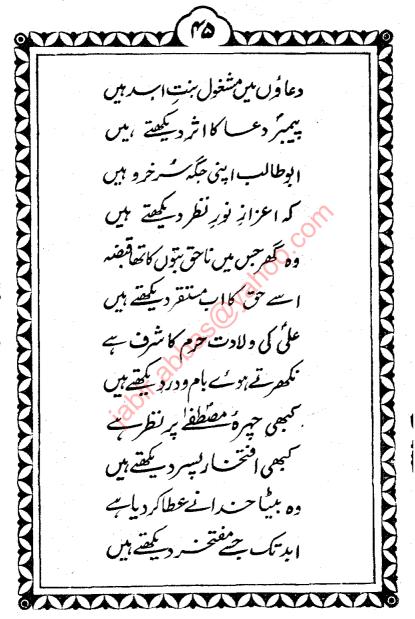
كيوں مين دن سخصرت عمرال لے لي خبر وہ طبئن کھے اینا بھم الگفر لیے ہموئے يقطالب وعفيل هيعهد شاب بين دس سال کاشغور تھے حیفر لیے ہوئے ظاہر ہواکرمسب کو بھتی اس راز کی خبر س جانتے تھے کیا ہے مقدر کے ہوئے حم خدایس مقایقیت نگاکرمصطف تشريف لائيس سوق برادر لي موك البهث نبی کی آئے توکعبوں درہے تقدر كائنات كامتطر ليهبوك سا ہے لب یہ بانچواں مطلع برائے ندار الفاظ کے عرض مہ و انتر کئے ہوئے

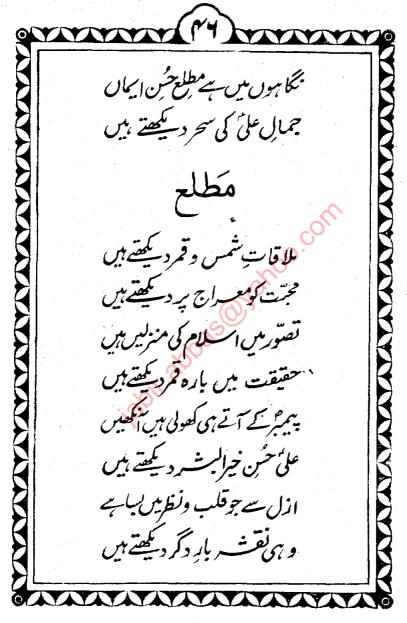


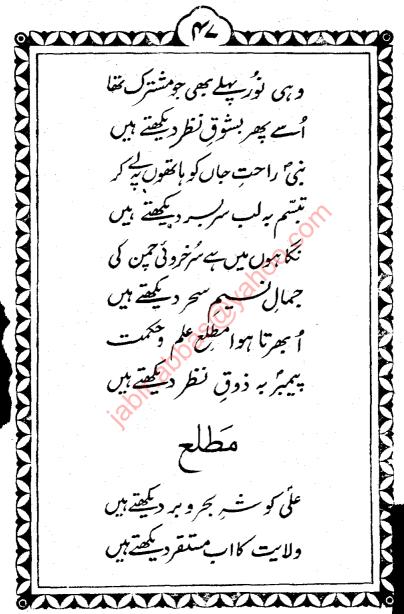


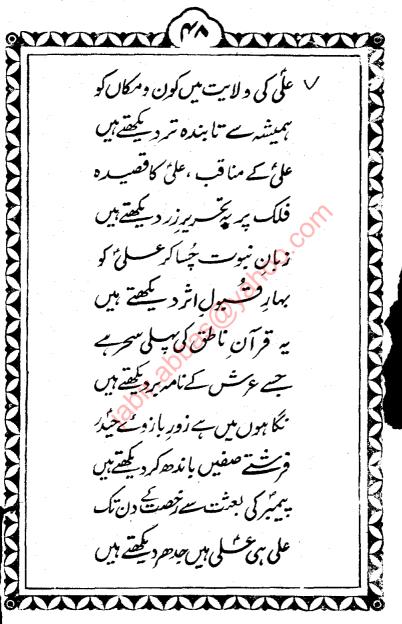
یئے عالمیں ہیں وہ رحمت خداکی الحفين سب كالمرجارة كرديجهة بين وه اخلاق اعلیٰ که دشن کھی فت کل وه سسرت كه عالى كمر د تكيفت بين بنی کے وسلے سے پہنچے ہرجس تک وه معراج نوع*ات د عکھتے* ہیں خدا کی طرف سیے پرتحفہ ملاہیے اب اک مطلع نازه خاکی سے سننے كداس كى طرف دىده وريخضين

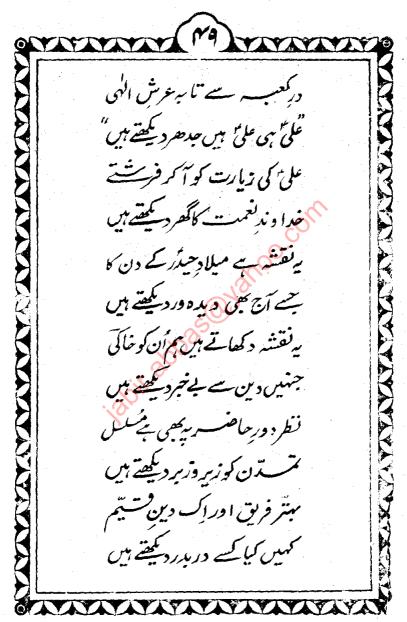


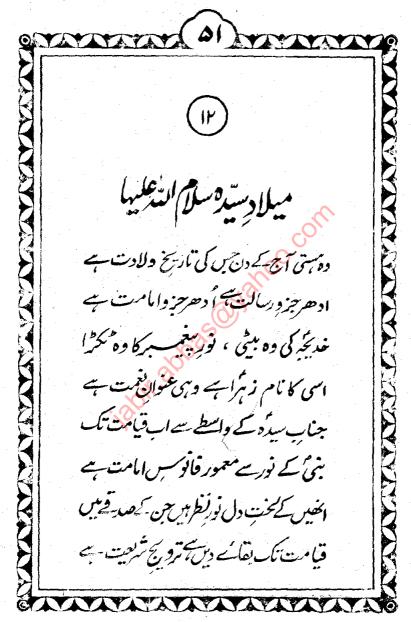






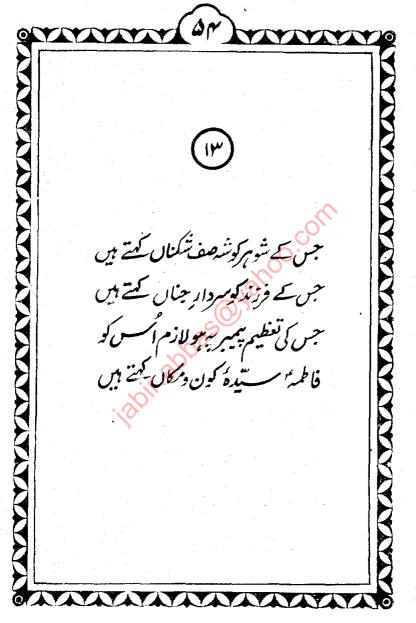


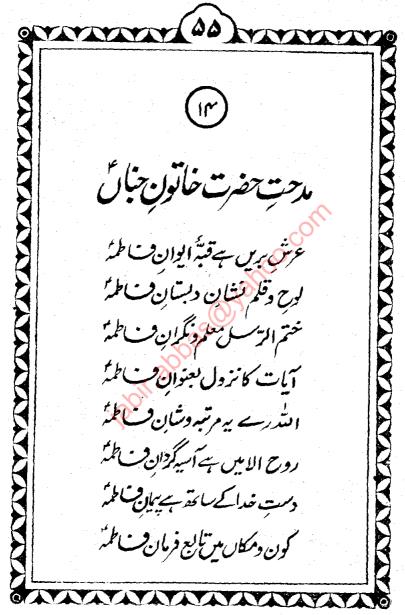




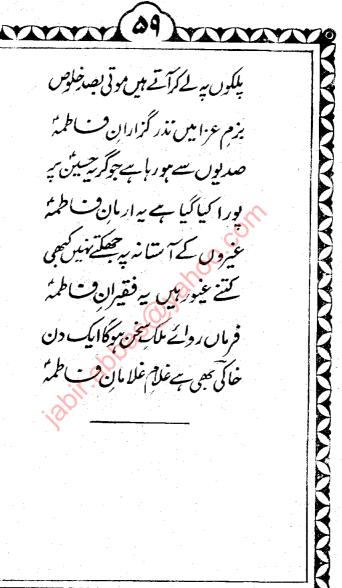
الحفيل كى بيتال من زمنت وكلنوم كفي حن سے كمال عقت وعصمت، جلال حسُن سيرت سم یرتفسیری ہی قرآن کی، تینوریں ہی ایا ں کی بغیں کے دم قدم سے تاابہ ذوق عبادت سبے وه صدیقه کسار کاوا فعیرس سے روایت ہے زمس بأس كالمحرآ يات قرآني كي غايت ب جے کو ٹر کی صورت میں نیوت لے ک<sup>ا آ</sup>ئی تھی اسی کے گھرسے جاری شیئہ نور مدایت ہے ودمعداجس سيحال بونبوت بقبى امامت بحبي خداکی سے اعلے ایتوں میں ایک آبیت ہے

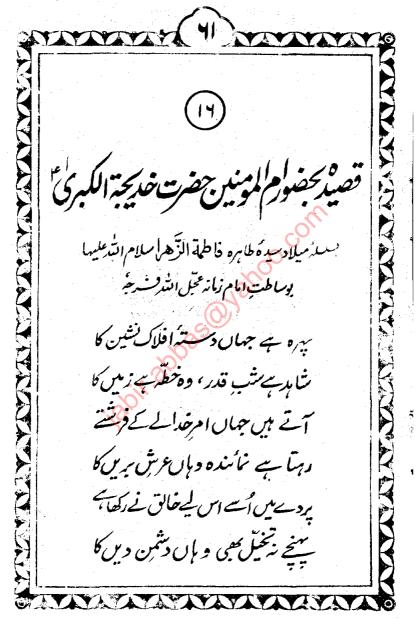
اسی کے واسطے معبود کے گھر میں سوایب ا ابوطالت كا وه بيا جوسركار ولايت ب جیے قرآن کہتے ہیں اسی کے گھر کی باتیں ہیں جسے اسلام کتے ہیں اسی کی اک عنایت ہے ومی اصل میا دت بھی وہی خاتون جنت بھی کلام خالق کونین میں اُس کی حکامیت ہے بصيرت ركھنے والے و کوليں خاتم سے فائم تك مسلسل جوده عنوانوں سے زیرا کی روایت ہے سلمانور سے کہ دینا مدستہ میں مزار اس کا ذمان حال برا*ک مرف خاموش شکایت ہے* بني تغظيم ديتے ہيں جيے حسب ماللي سے خدا کی مبترین آبات میں سے امک ایت ہے



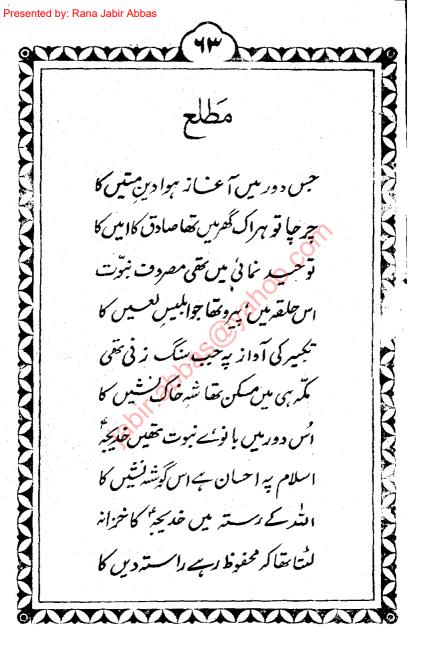


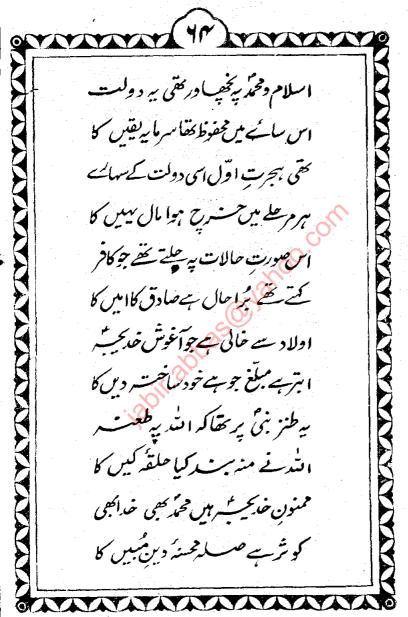
حیڈر کو ہے یہ فخرکہ زوج بتول ہیں كنتي لبندہ بخدا شان جن طمہ س حب تھامسئلٹر ورثہ رسول سبطين مصطفح تحقے گوا بان فت طمهٔ بيش نظرتها عدل حكومت كالمتحال ا ملاک کی طرف رزیهامیلایت اطریه یر دہ میں رہ کے دہن کو فحفہ ظرکہ بن اسلام أج محفى بيم بعنوان فسناطمه اس خاک برجھ کی ہے جبر کائنات کی بينان بيرحب مراؤكو ومرحار فبناطمه



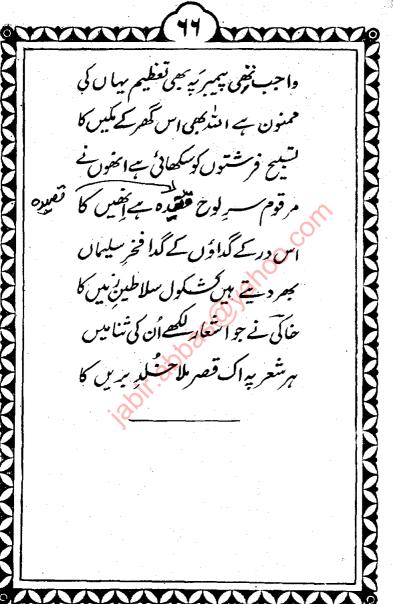


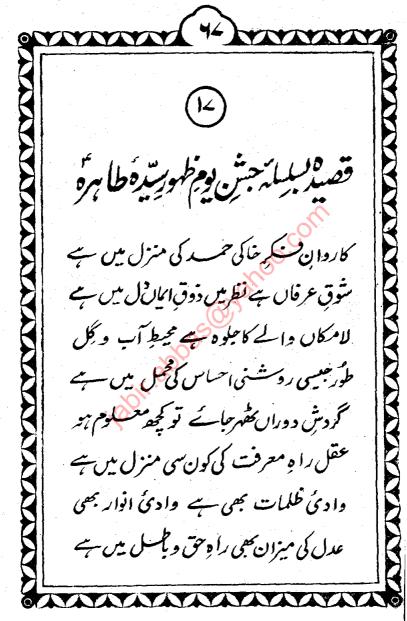
مرموم مجلص الخيس دسكھے كا لقسه بناً دوگام پیمے خواہ ہوبات ندہ کہیں کا ہمرب کو ایان سے مل جائیں گے مولا یہ ملک خدا دا دھی آ خرسسے اُنھیں کا ہراہ کی یہ حود صوبی تاریخ کی محت اظهار سيختاق زبارت كے يعيس كا مر فردیه بس صاحب دوران کی نگاہیں حال اُن کوہے معلوم ہر اک قلب حزس کا خاکی برا دب بیش کرومطسی تاز ه اور ذکرکر و شجر هٔ فست ران مبیں کا اله الارتيخ كوفعفل الامرزمانه كالعقاد شروع موائعًا اورالمحديثُه كرحب سي سعه بيه الملدحاري سيحس مدينه كوكى محضوص موتى بساس كاافهاد يمي كرديا جاماب. يقيده اوراس كتاب كاكثر فقيد سالين بى فال كالم لك لكوكك كقد

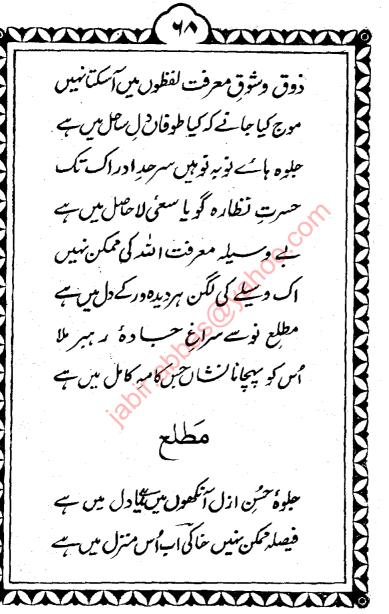




اک مطلع تازه کی اجازت ہو توخب کی كجه ذكركرك سيدة يرده نشيس كا م تاکیجی مضوال کا تھی روح امیں کا نابت سے جاں ؛ درہے وہ مخدومُ مرکا دروازهٔ زمرًا بیر مراک خاک کا ذرّه غازه نظرا تاہے فرشتوں کی جبیں کا اس گھرے دروبام بہ ہروقت کے گا وہ جلوہ مخصوص بوسے عرش برس کا دراصل سی معدن اجرائ نبوت سرحيتمرب اسلامكآ تأرحين





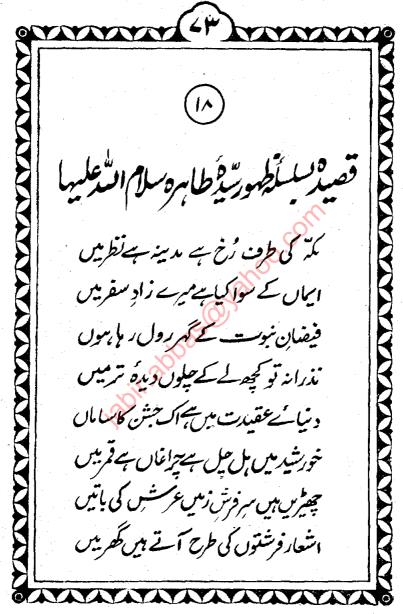


حب کی خاطرسے ہوئی آرائشش کون ومکال اس مے علووں کی تائش بزم آب دگل میں ہے مسندِ خاکمستری بیر سنرہ کی گلکاریاں کہر رہی ہیں خیرمت م کی ففنا محفل میں ہے م سانوں کے دریوں میں سکتے ہیں بحوم خاک بوسی کی ثمنّا بزربوں کے دل مں ہے دست قدرت کی مخاوت سے نظر کے سامنے ہر گھڑی اک تازہ نعمت کاسٹر آئل ہیں ہے ذمن ميس تعيم طسلع تازه كا درواره كفلا ہ میں کو دیکھاجس کا علوہ کتبر نازل میں ہے

و ہ جو مرحن اوق کا ناصر سراک شکل میں ہے حرُن حق سے حس كا منكر حلق باطل س وه جوہے ایمان کل اس کی مجتب کے مبدب وسعت افلاك ميرى تيسول كے تل مس ب وه خدا كاخاص بندهجس كي فلمت كاثبوت أيتون كأنكل مين قرآل كي مرمزل من ہے مرشد جبرىل عن وفرش كانسنوان روا تقش الفنة س كامجبوت خداكة ل من ب حسى غاطرتم ليمغري للأأفأب حبی کے گھر کو ترکا سورہ عنوی ننزل میں ہ اس کے دروازہ بیب کرمش کرناچاہئے وہ قصیدہ جس کا برحا آج ہمحفل ہی ہے

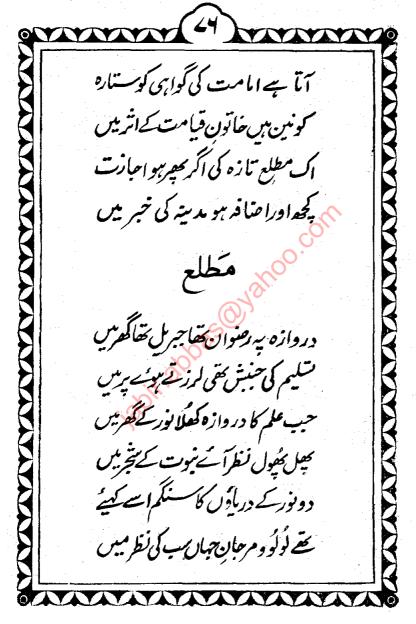
موريا بي ميلاد جناب سنده مرحت خاتون حبنت كىلكن مردل س ا ذن کا طالب ہوں میں اکٹی طلع لوکے لیے میرامثوق شاعری معراج کی منزل میں ہے بضد شخم رسل کا ذکر سرمحفل میں سے اس بس شرکت کی تمنا قد سیوں کے دل ہیں ہے اسمانوں سے فرنستے ج ق درجو ق آئیل گے ر ہے کی محفل بھیٹا دین کے حکمال میں سے سے مركز عصمت سيحس كي ذات أس كالتذكرة ماادب ہوکرشنے سرف د چفل میں ہے

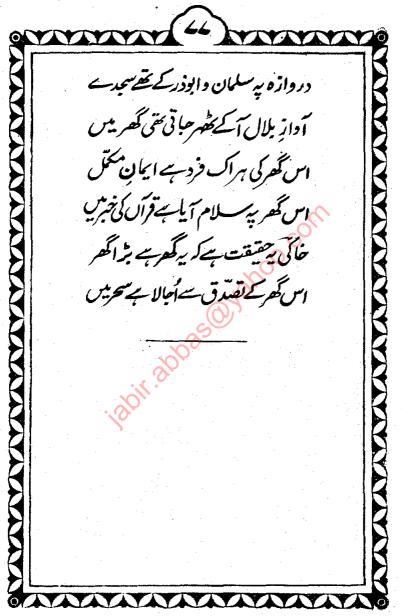
سيرُه ، صدّيقهُ معصوّمه ، نبي زادي، متولّ فاطمه زہرا کا حلوہ نور کی محل میں ہے مورهٔ رحمٰن کے انبان کی ظمت سے ساتھ عالمانه شان حن کے جوہر قابل سے فاطمه زبرا كي خطمت كاسب به زنده شوت ننل اُن کی را مبر ہرجادہ مشکل میں ہے فاطمهٔ زبرا بین وه انساینت کی محسب جن کا سرماییصدافت آفرن منزل می<del>ں ہے</del> سے ہی کے نورسے گرارہ اماموں کا ظہور نفس احمال آکے کون دم کائے دل مس سے آپ کی مرحت سے حاکی کا مقدر کھٹ ل گیا اب بیشت خاکیمی انواد کی منزل س



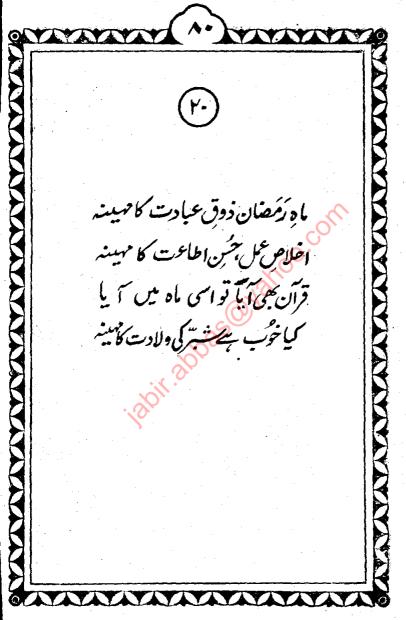
بالائے فلک کھلے لگے شب ہے دریجے اک مطلع انوارہے آ ٹاسحسہ بین عصمت كي ا ذا ل مونے لكى نوركے گھر ميں قران نووار بيوا شكل مبت ريس ر غوش میں قرآن کی ہے سورہ کوٹر حق یہ ہے بڑی بات مجھوٹی سختریں فتوشبوك نبوت سے ملكے لكى ونس خوشو سے وہی حوکھی حبت کے تمریس كمتے ہيں يمعراج كے اسرار كھلے ہيں ابوارى انواربين دُنياكي نظرمين

مطلع باكنزه منا دوں توبجب سے مذبات عقیدت ہیں تمنّا *ئے ہنر*میں میشان ہے زہراکی سمیر کی نظریس تعظيم كالرستة بسحب آتي بريكوس التغوش خدى كم من سع صمت كانوزانه ممن ہے مثال اس کی کمال **نوع** لشری لائس کے فرشتے ہی کہاں سے پہلندی يرواز كي طاقت تنيين جبريل كے بريب زہرا کا کفوکوئی اگرہے توعلیٰ ہے اعلان میر ہوتا ہے بیمٹیرکے بگریس

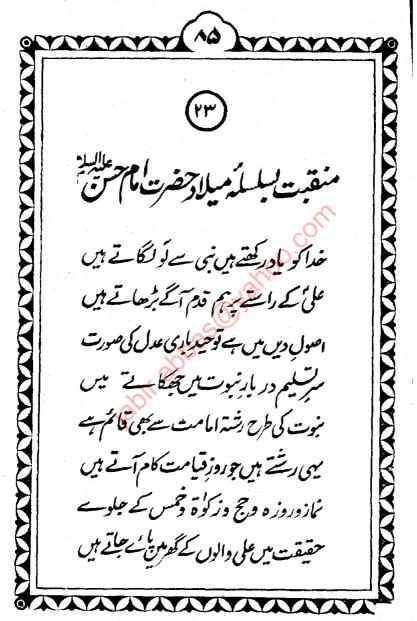




يدمنكتي مووي محفنل مدحيكية جهرك امل دُنباسے *حب داگا مذنظراتے ہی*ں انسی باکزہ فصاحب عبی کہیں ہوتی ہے اسمانوں سے فرشتے بھی اُنٹر آتے ہیں به و محفل ہے جہاں حذبہ اخلاص کے ساتھ حمدمعبور معى سيلعت كاعتوال معىس ہرطر<sup>ن</sup> بھیلی ہوئی حب علیٰ کی خوست ہو یہ تناتی ہے کہ سبر مائر میں ہے تذكره متده كون ومكال كاسب مهال جومعی آئے گاوہ کوٹریہ پہنے جائے گا ان کی مرحت میں جواشعار پڑھے جائن گے ا مک گھرخٹ لد میں برشعربیہ مل جا سے گا

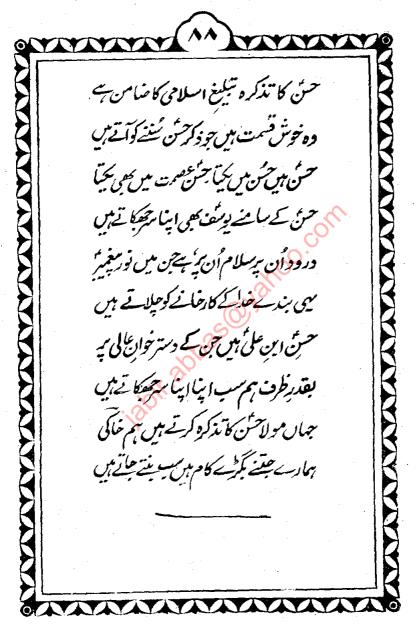


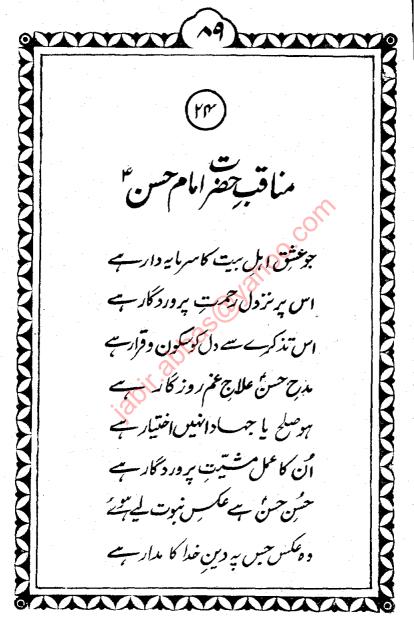
سكرات ہن غلامان شن آج كى راست یا تعج*ت ہے اگر* وقت کی گر دمتر رُک مائے رکمیس به فرمان حسن آج کی راست ت فاطمهٔ وحبُ لق نبی، زور علی ا ہوئے یک حال بعنوا بحث اسے کی است اس میں دیکھے ہیں اجا لے ہی اُجالے ہم نے ہے نمائندہ ابوان حن آج کی راست جسکے دل میں جوتمتا سے وہ یورٹی ہوگی عام ہوجائے گافیضا ہے من آج کی راست كوئى مشكل موتومؤلا كويكاروحت كي حل ہوگا بفرمان شاج کی رات



جهادا سلامين كياب وعلى كىراه يرحين علیٔ والے ہی جواس اہ سے حبّت بیرجاتے ہیں علی والے بہت کم ہیں گرسب سے نایاں ہیں كدأن كي حير عشق مصطفي سيح بمكاتبين ا دائے اجربیغمیر کیمٹ طرباا دب مرد کر ورزئبرا بدهار عابزي سے سرحھ کاتے ہیں در زئرا وہی تو ہے جہاں خیرات لینے کو فرستے عش سے آکر صدا اکٹرلگاتے ہیں ہاری حانیں ہو وہشے ربان اولادیم ہم مماُن كى خاكِ يا تُجَعَلُ حَجَلَكَ مِلْكُولَ أَعْلَكُمِ الْمُعَلِّدُ الْمُعْلَقِينَ علیٰ کے گھر کا دروازہ خداکے گھر میں گھکتا ہے مهاں کی خاک کے ذریعی راہ تق دکھاتے ہیں

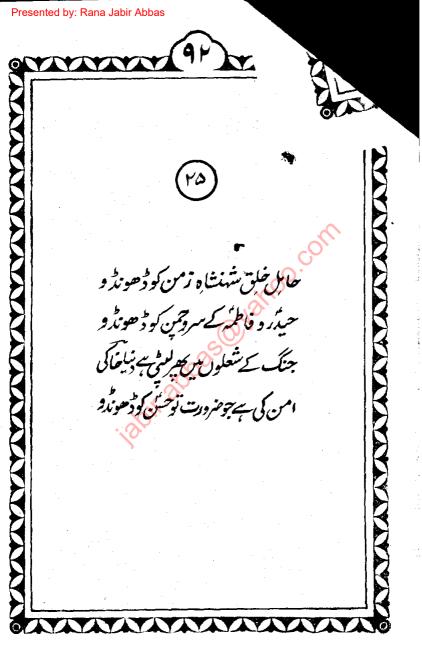
علی و فاطمہ کی گودے بالوں کا کیا کہنا وه اینی حان دے کر دین کی عشت کیاتے ہیں جال شتروشتير سے قرآل كاسك الم أين كم ملوك دين في كو مجمعًا ت يس علیٰ کی طرح اُن کا دکرکرناکھی عبادت ہے کدائن کا مذکرہ میں کر ہیمٹر باد استے ہیں حنن كيمفل ميلاد مسخوش مول محيفم خلوص دل سے ہم خُرشوں کی جیفا بھاتے ہیں وہی صورت ہمٹر کی و ہی سے ت ہمٹر کی حرجب باواتيهن ممربادات ہيں حس برخلق میغمبرنمی ہے اور زور حسار مجو قیام امن میں میدونوں جو ہر کام آتے ہیں

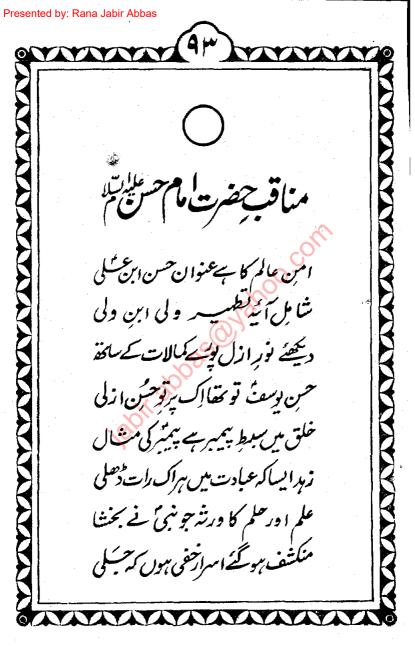




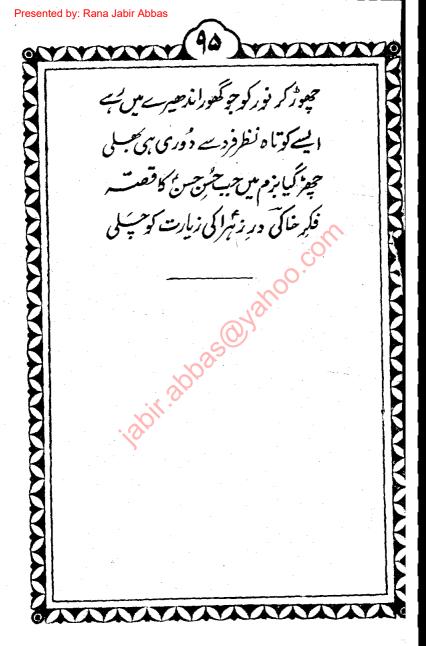
صورت وہی ہے سیرت دکردار مولی مر زاویه رسول کاکیئینه دارسے چیرے سے مرهنی می کی حلالت منوفشاں ا نکھوں سے فاطمۂ کی حیا اُ شکار ہے مونن**ۋ**ل مير مېپ كلام اللى كى ايتيں ہوبات کے دہ علم کااک ابشارہے بالتقون مس دوحهان كي حكومت بمعي يسيمكر مردار مین کی طرح انگرارہے اس كامت م زو فرشتوں سے ویکھیے مثل رمول پریمی تهجیند گزار ہے دنياسمجه ربهي سيحبنين انتترونجوم مدسادا رمگذارحسن کاعنیارسیے

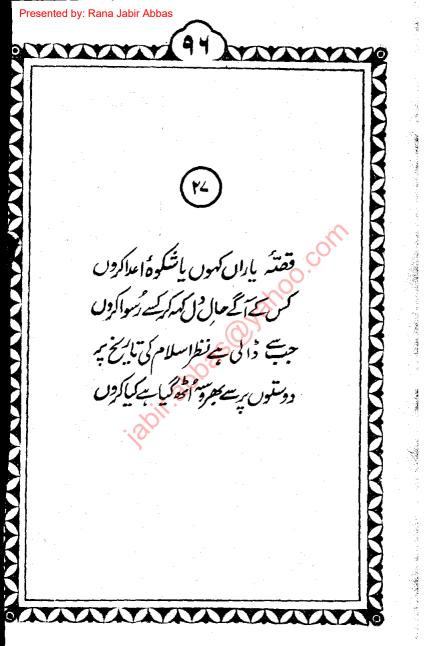
تاريخ يرنظرب تويعرمان ليحيث اس درسے ہو ملاہے وہی بائدارہے حارى رسم وظيفه درود وسلامكا جبي جانهيس به ذکر و بس انتشارسے ہر مُلک کے عوام کو ہے امن کی تلاش خلق حن کی سارے جہاں میں ہارہے جوائن کی بیروی **سے گرواں** ہے آج کل بس وہ شکارگردش میل ونہارہے یا پوسئ حسن ہی تقاصا سے وقت کا میراامام امن کا پروردگارہے يه مدح المل سبت كافيضان ديكھيے خاکی تھی اب بہشت کا جاگر دارسے

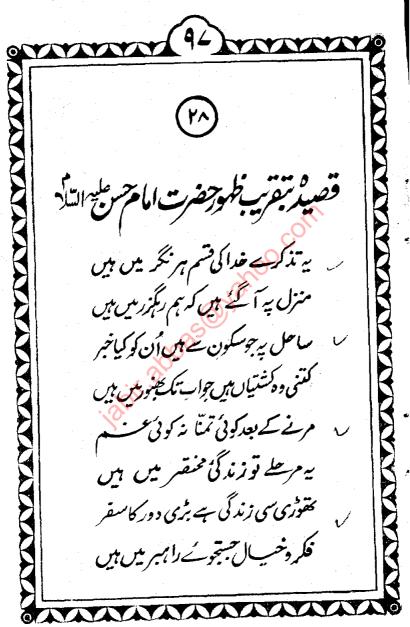


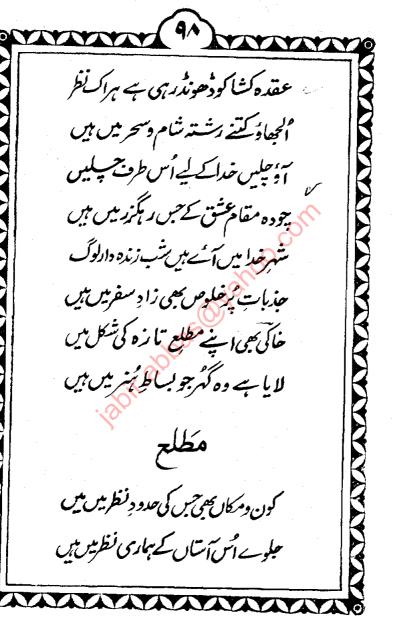


كونى اوصاف حن توجيح تويدكه ديج مصطفح رنگ ہے مگلتن زہرا کی کلی لوح محفوظ نگامهوں میں رہی سب بیم بحينے سے نہ کوئی بات معبی اس کی طلی رت کعبه کی تسب وین کی عسار بنی ہروہ مہشی کیے جو آغومشس بیمٹر میں پلی مرتبراكس كالبنسيم وكسيسمح ىغاك ياحس كى دمشتون نے جبینوں پەكى اس کے دروازہ سے سالکھی خالی نھیرا کنگری تھی جو ملی بن گئی سونے کی ملک ستق نے سردار جوانان جناں اس کوکیا حب میں ہے نورخدا، نورنٹی، نورعلی

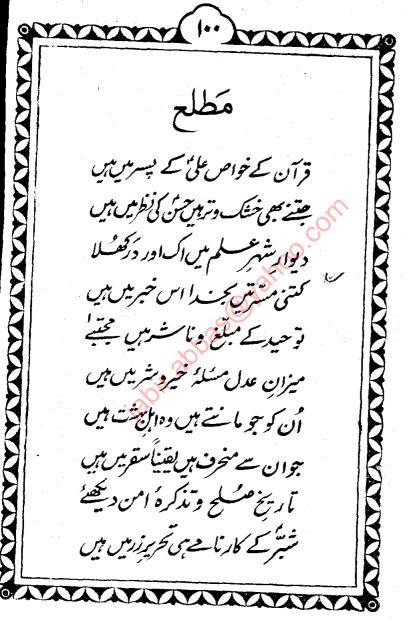


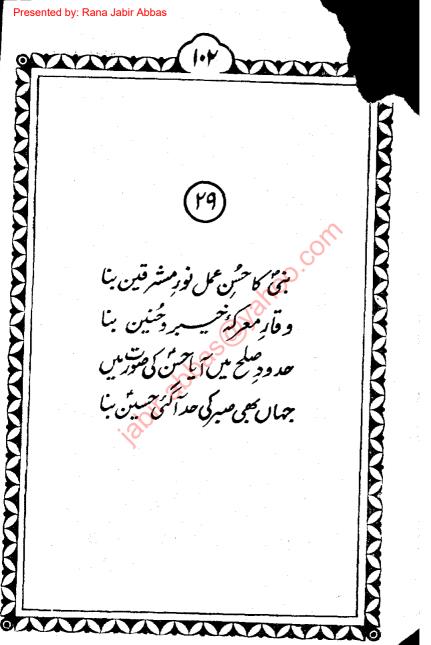


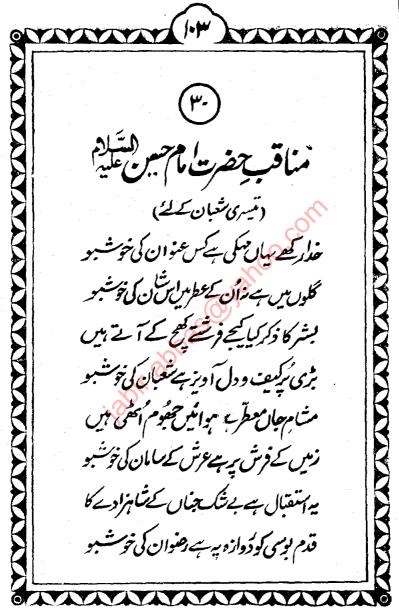




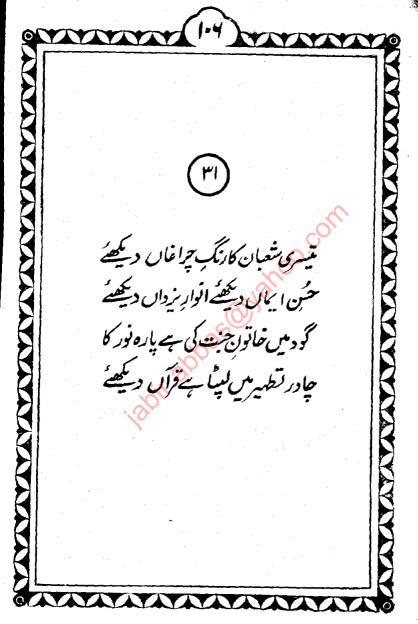
وه أيت*س خدا كى جوشكالېنسر*يي بې معلوم بيہواہيے كەزئېرا كے گھريس ہيں یمسنندل نبی ہے میں سکن علیٰ الزارعرش حلوهٔ شام وسحر میں ہیں جن کے لیے درود ہے جن میرسلام سے وهسب تقوس نوراسي مُستقربين بين جس کو بھی دیکھنے وہ فحد سے بر مہو جو میتدا میں ہیں وہی تیوز تبریس ہیں انساینت کی راہ نمائی کے واسطے برور د کارامن کے علوے نظرمیں ہیں أيا ب لب يرمطلع تازه راك نذر حذباتِ سُوق بارگهُ معتبریں ہیں







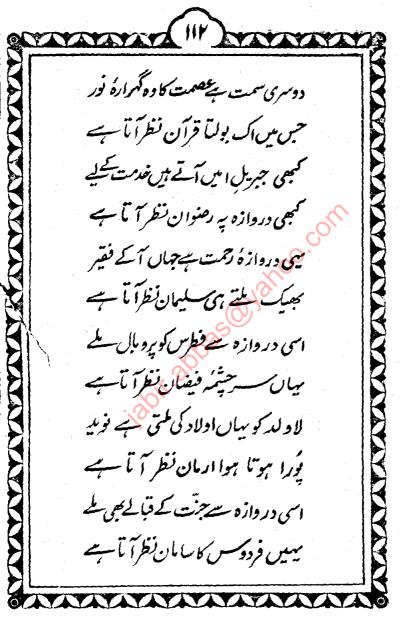
طوا ف خانہ کو جبریل ومرکائنل آئیں گے كهب اس بزم مين غيرار شان كي خوشبو ورودخامس العبائيس نزول أيرتطهير كحعنوان كى خوست و بنوت میں ولایت میں امامت اعظیمت میں كئي رُخ سے لى ہے سورہ رُخن کی وُشو حسين ابن على كو و كلوكر و و تصفح بيغمير مشام حال می ای همی میدان کی وسنبو حسين ابن على تقدير كارخ مور في تحق بس شهادت *تساری سیحرُریا کاشان کیوشبر* يفطس كاققد ببوكر ببورابه ساكا فسانه مرعنوان سيحشتم كفيفنان كي خوت و

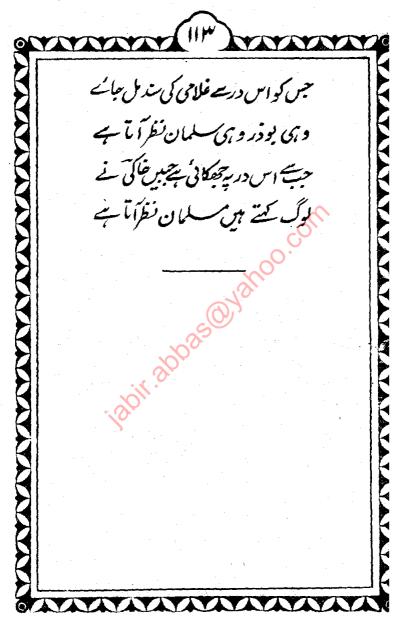


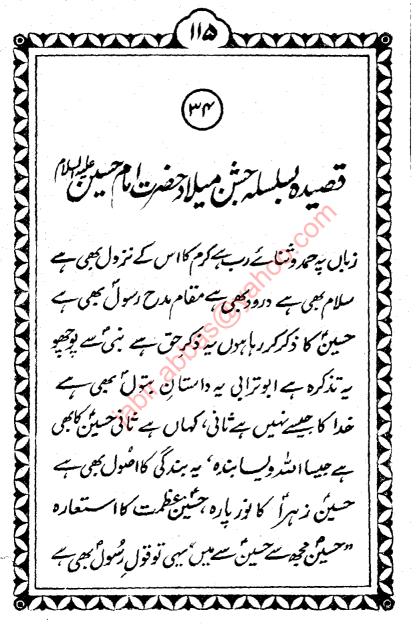
إلا المان صحرا وسمندر كي كوني فتسد تهيس! ہرطرف حق کا رفینان نظرا آ ہے كلهيت اورريت ريكيان جورست سيساب عدل كاحبلوه ميزان نظراً ماسك مأتكف والون كوملتي ببن مرا دمي تهيسه کوئی کافر ہی براث نظرا تا ہے حجه كوالغب إلى كامبيب سيمعلوم مریمی الله کااحسان نظراً تا ہے ما دمشعبان ہے اسسار الٰہی کا ایس حن اسرار میں ایب نظراً تا ہے يحقيقت ہے كرشعان كے آسينے ہيں حب لوه سورهٔ رحمٰن نظراً تاہے

مواحازت توكيم طلع مازه حناكي سأج حذبات ميں طوفان نظرا با كمير بغت كاعنوان نظرا تأسم جس کی خاطر ہوتی آرائش بڑم امرکا ں اس کا حکوہ مجھے ہران طرکہ پاسسے اس کی تعربیت کے الفاظ کماں سے لاؤں أكيبه نطق كاحسيدان نظرا تاس وہی اوّل و ہی احسنه وہی ذاکروی<sup>نو کم</sup> وہی مصدر وہی بربان نظرا ماسے

جس كقضي ازل اورابد دونوں ہيں ایک اس شان کا سلطان نظراً تا ہے حبيباسلطان ہے وليہا ہي وصي بھي اس كا ہرزمانے کا تکسیان نظرا تاہے نب تصوريين أكفرنا سط على كاجيره مسكراتا بهوافت رأن نظرآ بأسب خاك سے فرش بيارام سيسونے والا وادئ عرش كاانسان نظرا باسب اك بقت جن كا وجرالتدسي اك ففس نم ا وہ جہاں ہے وہیں قرآن نظراً ماسے اك شرف يمعي ملي كاسے كرمہں ذوج مول بزرسے نور کا ہمیان نظر آیا ہے



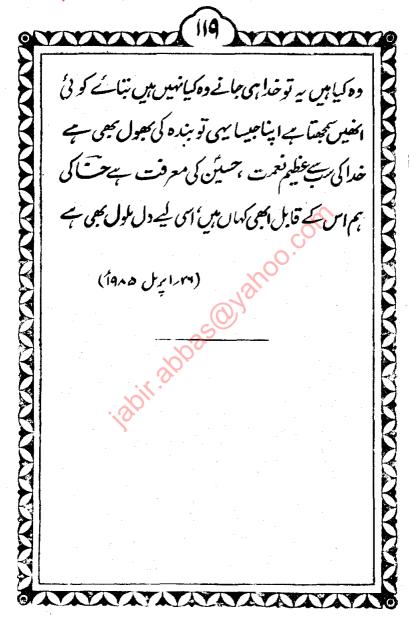


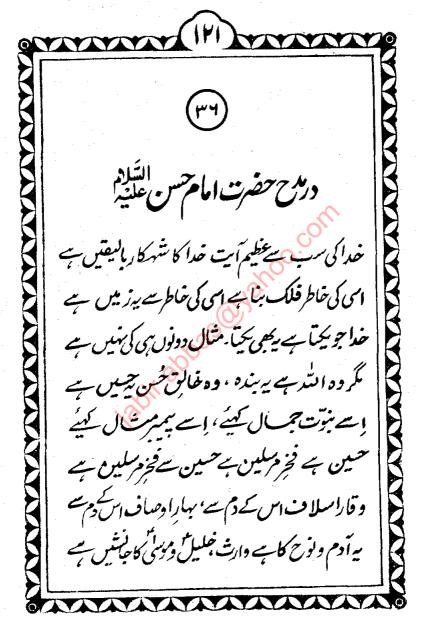


على كابشا على ببي حبسا ،حن كابها أيحن حسین قرال کی ایروہ وہ باغ عصرت کا پیول بھی ہے حسین کا ذکر سے کہاں کٹ خدا کی محلوق ہے جہاں تک جو مدح کی دُھن بہاں ہے اُس مل ملائکہ کائٹمول بھی ہے حسین کے اتباں بیزور پی برشکل ما مل شکل جت دم مے حق میں ایتوں کا قدم قدم ریزول بھی سے کے مرکبوت بحال فرطس کی قوبتیں ہیں شیت کبریایس شاید حبین می کانشمول تھی سیسے انھیں کے مدقے میں لاولد کوسلے ہیں مختف<sup>و</sup> حسین فسمت بدل رہے ہی میحق غدا کو قبول بھی سے میں اُن کی اُلفت میں جم ماہوں کرمیام کوٹر کا پی ماہوں یہ زندگی کاعروج بھی ہے بیلغمتوں کاحصول بھی ہے

المجى نظرين سيستناخ طوني انجعي مؤدت كالحيوا بمعرر خداکی تعمیل حکم بھی ہے ا دائے اجررسول بھی ہے حسین کا ذکرکرتے رہا ہیں و فاکا اعتول کھی ہے وه أن كے بحين كى بادشاہی وه نازېر دارى الهي ين من بيت يمطف يرنى كي كي كولول عبى سب بقامے اسلام کی مہم میرحسین کا نام ہے حین رُوح فردع دیں سے سین ال اصول بھی ہے تتجيئ سے مع وجوداً متحيين سے سے جها جس کا سے ایک ن کا اسی کے قصیم طول تھی سے

اگروه تطهه والی آیت تمام معص تو منذ المأمول كابنجتن من سيتمولهم تو مندا مأمول كابنجتن من سيتمولهم ہے دیں نامی ہے اُس کی موکومت ج شاہی حوولات انبيأ بهواس سيهوال معت حبين انسابنت كيمنزل جمئز جقابزت كام سے کہ اس وسلیریراعماد عقول مجھی سیے حبين بي كاب روضة من بي رتبه عرست الرجيسا ائی کے قیے کے زیرسا یہ دُعا جُوٹانگیں قبول تھی ہے ہے اُس کی تربت کی خاک جب من شفا مرتفوع واسطے ہے جو جوروں کی مانگ میں موری ہے سی وہ مُرنور دُھول میں ہے *مینت حی کاراستہے ، بیعب* دہ قربت خدا ہواس پیصلتے ہیں اُن کی خنت قدم قدم پروصول بھی ہے





خدا کی توحید کا محافظ ، شهید وظم، ا مام عس ا بن علَّى كا نَا نِي ، مَه تحقا سَه مِوكًا سَرا كِهِي ین سے نورعین زہرام ،حسین حسن سرایا كىسىرى جىين قرآن كالىس اں برفلاک برص حرص کے وہ زمیں۔ یی نماز کوئی نر بڑھ سکا ہے نریج تھ سکے گا ے کا ہجب دہس میسم خدا کی مدار دیں ہے سین تقاروزه دار ایساکه حس کی قرآن نے شناکی زكوة وج كى ادائقى اسى مثال صبى كى كهيرىنىس

وہی مجامر حمار حس کا بقائے ا وہی شہید بزرگ وبرتر جوانیے اللہ کے قرس سب مناں بیسری جراحتوں میں حمال قراس کی آبیوں کا میکس کا ساوب زندگی ہے بیکس کا نداز دنشیں ہے حلوم كس في قافسناه ہے تمام ترحسُن ما و فاكا وہی ہے بھس کے نقش یا برخمیارہ نئورشد کی جبس ہے حسين صبر ورصنا كالبيكيجسين صدق وصفا كامنظهر عیاں سے سے جال داور حسین وہ آ سمنس ئناب يوسف برسيحسين تنفي مكروه حشن فبشرنماتها حيرُجُن غدائب ہے، بتاؤالياكىيىس سے شاب جنت نثاراُن برکه وه توسردار مرحبال-ہوان کی الفت سرحی راہے وہ جنے ح فکد کا مکس

